تبصرے

اسباب بغاوت ہند | از سر سید احمد خاں مع مقدمہ از فوق کریمی تقطیع ۱۸×۲۲/۸ کتابت وطباعت بہتر۔ قیمت مجلد دو روپے۔ ملنے کا پتہ۔ بنیجر یونیورسٹی پبلشرز مسلم یونیورسٹی علی گڈھ۔

۱۸۵۷ء کے خونچکاں دور میں جب کہ ہندوستان کی پوری فضا مظلوموں کے خون سے شفق آلود ہو رہی تھی اور انگریز کے مظالم سے وحشت زدہ ہو کر ہندوستانیوں کی جرأت و عزم ٹھٹھر کر رہ گئے تھے سر سید مرحوم نے انگریز کے خلاف ہندوستانیوں کی جد و جہد اور پُر حوصلہ مقابلہ کے اسباب کا گہری نظر سے تجزیہ کیا اور واقعات وحقائق کی روشنی میں انقلابی اقدامات کی صحیح توجیہ او معقول وجوہ متعین کیں جن حوصلہ فرسا حالات میں یہ سب کچھ لکھا گیا تھا اس وقت اس کے کسی حصے کو بھی زبانِ قلم پر لانا ممکن نہیں تھا سر سید کی اس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ اس طرح کیا جاسکتا ہے کہ ۵۷ء کے ہنگامۂ خونیں کے فوراً بعد جب پوری انگریز قوم ہندوستانیوں اور بالخصوص مسلمانوں کی طرف سے انتہائی بدظن اور مشتعل تھی۔ مؤلف نے اپنی کتاب کی کافی اشاعت برطانوی قوم میں کی اور ان کے ذہنوں کو بدلنے میں کافی بڑی حد تک کامیابی حاصل کی، آج کے دور میں انگریزوں کے خلاف بولنا اور کہنا ایک معمولی سی بات ہے۔ لیکن سو سال قبل حالات ایسے تھے کہ انگریز سے ٹکرانا پہاڑ سے نہیں زندگی سے ٹکرانا تھا۔

یہ مفید رسالہ عرصہ سے نایاب تھا۔ حال ہی میں ہند و پاک میں اس کے نئے اڈیشن شائع ہوئے ہیں زیرِ نظر اڈیشن یونیورسٹی پبلشرز مسلم یونیورسٹی علی گڈھ کے اہتمام میں شائع ہوا ہے، کتاب کے شروع میں فوق کریمی صاحب نے ایک طویل مقدمہ سپردِ قلم کیا ہے جس میں سر سید کی شخصیت، ان کی تحریک اور مقاصد کی نقاب کشائی کرتے ہوئے بعض الزامات کی تردید کی ہے۔ یہ مقدمہ معلومات افزا مضامین پر پھیلا ہوا ہے اس مقدمے کے ساتھ کتاب کی اشاعت بدلے ہوئے حالات کے ٹھیک ٹھیک مطابق ہے اور اس سے کتاب کی معلوماتی اور افادی حیثیت میں مزید اضافہ ہو گیا ہے، اگرچہ فاضل مقدمہ نگار کے اخذ کئے ہوئے نتائج کے تمام پہلوؤں سے اتفاق کرنا ہر گز ضروری نہیں۔

(ا۔ ن، ش)